سوال

شوہر کی وفات کے بعد بیوہ کو کن چیزوں پر تصرف حاصل رہے گا؟

جواب

عام گھریلواشیاء میں وراثت کی تقسیم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ایک شخص وفات پا جاتا ہے اورورارثوں میں بیوہ اوربیٹے بیٹیاں چھوڑ جاتا ہے ۔بیٹے شادی شدہ اورخود مختار ہیں ۔ بیٹیاں ابھی شادی شدہ نہیں ۔ متوفی اپنے پیچھے ایک گھر، کچھ نقد، زمینیں وغیرہ چھوڑ جاتا ہے جو بہر حال وراثت کا مال تصور کیا جائے گا اور شرعی احکام کے مطابق وارثین میں تقسیم ہو گا ۔تاہم گھر میں جواشیاء استعمال چھوڑگیا، جیسے فریج، فریزر، واشنگ مشین ، برتن، کوئی الماری وغیرہ جیسی اشیاء تصرف توکیا بیوہ کوان پر تصرف حاصل ہوگا کہ اب وہ (وارثین یا ان کے علاوہ) جس کو چاہے جوچیز دے دے یا جوچاہے بیچ دے ۔ اصلاً تو متوفی امورِخانہ داری کی یہ چیزیں بیوی کو گھر چلانے میں استعمال کیلیئے لا کر دیتا تھا، تواس کی وفات کے بعد کیا اب یہ بھی وراثت کا حصہ بن جائیں گی یا بیوہ کی ملکیت اور تصرف میں رہیں گی۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، اَما بعد! صورت مسئولہ میں گھریلو استعمال کی چیزیں اگر تو خاوند نے اپنی بیوی کو گفٹ کی ہیں یا وہ اپنے میکے سے ہی لائی ہے ، تووہ اشیاء اسی کی ملکیت ہیں وہ ان میں جیسے چاہے تصرف کرے ، لیکن اگر ایسا نہیں ہے تو احتیاط اسی میں ہے کہ ان اشیاء کو بھی روثاء میں تقسیم کر دیا جائے ۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث